© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب جگن ناتھ آزاد

جب بن گیا مقام وہ عجز و نیاز کا
دل تھا مرا جواب ترے کبر و ناز کا

اک پرتو جمیل ہے دل جس کے ناز کا
"میں ہوں نیاز مند" اسی بے نیاز کا

ہر ذرہ پہ جھک گئی ترے در کی تلاش میں
اللہ رے یہ شوق جبینِ نیاز کا

منزل کے شوق میں ہے ادھر بیقرار دل
اُڑتا ہے رنگ رُخ سے ادھر چارہ ساز کا

بن کر کبھی تو حرفِ دلارا زباں پہ آ
مانا کہ لطف کم بھی نہیں دل کے راز کا

ٹوٹا یا لاآخر اُن کی نگاہوں کے سحر سے
جو اک طلسم تھا مری ہستی کے راز کا

آئینہ ٹوٹ کر جو دوبارہ نہ جُڑ سکا
کچھ حال تھا عجب دلِ آئینہ ساز کا

افشا نہ ہو سکے گا کبھی راز اب ترا
وہ دل ہی مر چکا ہے جو محرم تھا راز کا

آزاد! اگرچہ اس کو گئے مدتیں ہوئیں
لیکن گیا نہ دل سے تصورِ مجاز[1] کا

[1] اسرار الحق مجاز مرحوم

غزل

جناب سعادت نظیر

ذرا رقصِ نسیم شادمانی دیکھتے جاؤ
چمن کا گلستاں عہدِ جوانی دیکھتے جاؤ

کسی کے دل پہ چھائی ہو گھٹا رنج و مصیبت کی
کہیں روشن ہو شمع شادمانی دیکھتے جاؤ

ہوا ہو ابر کا دل پانی پانی شرم کے مارے
ہمارے اشکِ خونی کی روانی دیکھتے جاؤ

خموشی حسن بن جاتی ہو موقع کی نزاکت سے
چمن میں برگِ گل کی بے زبانی دیکھتے جاؤ

غمِ پروانہ میں اب شمعِ محفل محوِ گریہ ہے
سعادت! آنسوؤں کی ترجمانی دیکھتے جاؤ

© rasailojaraid.com